3.2.1۔ ہندوستان کی آب وہوا

ہندوستان کی آب وہوا پر اثرانداز ہونے والے عوامل

ہندوستان میں مختلف مقامات کے درجہ حرارت میں بہت زیادہ فرق پایا جاتا ہے۔ وہ عوامل جو آب وہوا پر اثرانداز ہوتے ہیں، آب وہوائی کنٹرول کہلاتے ہیں۔ وہ ہیں: 1۔ عرض البلد، 2۔ سمندر سے فاصلہ، 3۔ بلندی، 4۔ پہاڑی سلسلے،

5۔ زمینی ہواؤں کا رخ 6۔ اوپری ہوائی لہریں (جیٹ اسٹریمس)

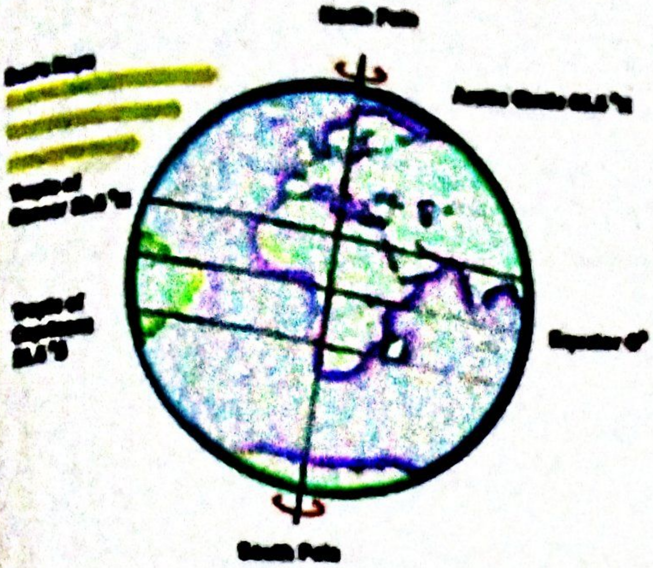

شکل 3.1: آب وہوا پر عرض البلد کا اثر

1۔ عرض البلد یا خط استواء سے فاصلہ :

خط استواء سے قریبی مقامات کا درجہ حرارت بہت زیادہ ہوتا ہے۔ جیسے جیسے ہم قطبین کی جانب بڑھتے ہیں درجہ حرارت میں کمی ہوتی جاتی ہے۔ اسی وجہ سے ہم سطح زمین پر مقامات کی درج ذیل طریقہ سے تقسیم کرتے ہیں:

1۔ منطقہ حارہ - خط استواء سے قریبی علاقے؛

2۔ قطبی خطے - قطبین سے قریبی علاقے؛

3۔ منطقہ معتدلہ - وہ علاقے جو ان دونوں خطوں کے درمیان واقع ہیں۔

ہندوستانی علاقہ خط استواء کے قریب 8 درجہ 45 منٹ شمالی عرض البلد سے شروع ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ، 23.30 درجہ شمالی عرض البلد (خط سرطان) ہندوستان سے گذرتی ہے۔ خط سرطان سے جنوبی جانب کا علاقہ منطقہ حارہ جبکہ شمالی جانب کا علاقہ منطقہ معتدلہ ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خط سرطان سے جنوبی جانب کے علاقوں کا درجہ حرارت زیادہ ہوگا اور شمالی جانب کے علاقوں کا درجہ حرارت کم ہوگا۔ مثال کے طور پر تلنگانہ کا درجہ حرارت ہریانہ کے مقابلے میں زیادہ ہوگا۔

2۔ سمندر سے فاصلہ :

ہندوستان کا جنوبی حصہ تین اطراف سے سمندروں سے گھرا ہوا ہے۔ اس کے مغرب میں بحیرہ عرب، مشرق میں خلیج بنگال اور جنوب میں بحر ہند موجود ہیں۔ سمندر کے زیر اثر، یہ علاقے گرما میں زیادہ گرم نہیں ہوتے ہیں اور نہ ہی سرما میں نہایت سرد ہوتے ہیں۔ یہ علاقے معتدل قسم کی آب ہوا رکھتے ہیں۔ ہندوستان کے شمالی حصے چونکہ سمندر سے کافی دوری پر واقع ہیں اس لیے یہ شدید قسم کی آب وہوا رکھتے ہیں۔

3۔ بلندی :

جب ہم بلندیوں پر جاتے ہیں تو بلندی کے ساتھ ساتھ درجہ حرارت میں کمی ہونے لگتی ہے۔ مثال کے طور پر، پہاڑیوں پر واقع شہر ٹھنڈے ہوتے ہیں جیسے کہ شملہ، جبکہ لدھیانہ جیسے شہر جو کہ میدانوں میں واقع ہیں گرم ہوتے ہیں۔

4۔ پہاڑی سلسلے :

کسی علاقے کی آب وہوا کو پہاڑی سلسلے بھی بڑی حد تک متاثر کرتے ہیں۔ ہمارے ملک کے شمالی حصہ میں ہمالیہ پہاڑ موجود ہیں جن کی اوسط بلندی 6000 میٹر ہے۔ یہ ہمارے ملک کو وسط ایشیاء سے آنے ولی سرد ہواؤں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ دوسری جانب یہ بارش لانے والی جنوب مغربی مانسونی ہواؤں کو روکتے ہیں اور انھیں اپنی رطوبت کو ہندوستان میں برسانے پر مجبور کرتے ہیں۔ اسی

طرح، مغربی گھاٹ بھی ان کی اپنی مغربی ڈھلانوں پر کثیر بارش کا سبب بنتے ہیں۔

5۔ زمینی ہواؤں کا رخ :

ہواؤں کا نظام بھی ہندوستان کی آب وہوا پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ نظام دائمی ہواؤں، مانسونی ہواؤں اور مقامی ہواؤں پر مشتمل ہوتا ہے۔

تجارتی ہوائیں : یہ ہوائیں سال بھر مسلسل ایک ہی رخ میں چلتی ہیں۔

مانسونی ہوائیں : یہ ہوائیں ہر سال ایک مخصوص وقت میں ایک ہی رخ میں چلتی ہیں۔

مقامی ہوائیں : یہ ہوائیں کسی مخصوص مقام تک محدود رہتی ہیں۔ ان میں گرم ہوائیں اور سرد ہوائیں شامل ہیں۔

مثلاً: گرام ہوا ۔ لو

6۔ اوپری ہوائی لہریں (جیٹ اسٹریمس) :

زمینی ہواؤں کے علاوہ، زوردار ہوائی لہریں جو جیٹ اسٹریمس کہلاتی ہیں، ہندوستان کی آب وہوا پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ یہ 12000 میٹرس کی بلندی پر اوپری فضائی تنگ پٹی میں گردش کرنے والی تیز ترین ہوائی لہریں ہوتی ہیں۔ ان کی رفتار میں تغیرات ہوتے ہیں، یہ گرما میں تقریباً 110 کلومیٹرس فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتی ہیں اور سرما میں تقریباً 184 کیلومیٹرس فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتی ہیں۔ مشرقی جیٹ اسٹریمس تقریباً 25 درجہ شمالی عرض البلد پر تشکیل پاتی ہیں۔ یہ جیٹ اسٹریمس آس پاس کے علاقوں کی فضاء کو ٹھنڈا کردینے کا سبب بنتی ہیں۔ یہ ٹھنڈک کا اثر بارش کا سبب بنتا ہے۔